مغربی پاکستان زرعی وباء کا آرڈیننس مجریہ ۱۹۵۹ء

فہرست

ابتدائیہ۔

دفعات۔

۱. مختصر نام، نفاذ اور ابتداء۔

۲. تعریفات۔

۳. حکومتی اختیار۔

۴. متصرف کو حفاظتی تدابیر کرنی چاہیئے۔

۵. انسپکٹروں کی تعیناتی۔

۶. انسپکٹروں کے اختیارات۔

۷. متصرف کو حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کا نوٹس۔

۸. انسپکٹر کا حفاظتی تدابیر کرنے اور اخراجات وصول کرنے کا اختیار، جو اس نسبت برداشت کرنے پڑیں۔

۹. حکومت کا متاثرہ علاقوں کو نامزد کرنے اور ایسے علاقے میں حفاظتی تدابیر کرنے کے اخراجات وصول کرنے کا اختیار۔

۱۰. دفعہ ۳ِ ک ی ش رائ ط ک ی خ ل اف ورزی پ ر س زا۔

۱۱. اپیل۔

۱۲. شیڈول میں تبدیلی / ترمیم کا اختیار۔

۱۳. دعویٰ کا امتناع۔

۱۴. اختیارِ سماعت۔

۱۵. حکومت ضوابط بنا سکے گا۔

۱۶. منسوخی و تحفظات۔

شیڈول۔

مغربی پاکستان زرعی وباء کا آرڈیننس مجریہ ۱۹۵۹ء

(مغربی پاکستان کا قانون نمبر XXVIII سال ۱۹۵۹ء)

[۱۱ِ مئی ،۱۹۶۳ء]

ایک

قانون

صوبہ مغربی پاکستان کے زرعی کیڑے مکوڑوں / وباء کی خاتمہ کیلئے قانون میں ترمیم ویکجائی سے متعلق۔

ابتدائیہ۔ چونکہ مغربی پاکستان سے زرعی نقصان دہ کیڑے مکوڑوں / وباء کے خاتمے سے متعلق قانون میں ترمیم ویکجائی ضروری ہو گئی ہے۔

اب اسلئے ۷ِ اکتوبر ۱۹۵۸ء کے صدارتی اعلان کے تابع جملہ اختیارات کے تحت جو گورنر مغربی پاکستان کو حاصل ہیں موصوف ذیل کا قانون مشتہر / وضع کرتے ہیں۔

۱. مختصر نام،نفاذ اور ابتداء۔ (۱) یہ مغربی پاکستان زرعی وباء کا آرڈیننس مجریہ ۱۹۵۹ء کہلائے گا۔

(۲) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا ماسوائے قبائلی علاقوں پر نافذ ہو گا۔

(۳) یہ ان علاقوں / علاقہ پر روبہ عمل ہو گا جو حکومت مختلف علاقوں کیلئے اور تاریخوں پر بذریعہ نوٹیفیکیشن مختص کرے گی۔

۲. تعریفات۔ اس قانون میں جب تک متن متقاضی نہ ہو، ذیل کے بیانیہ وہ معنی رکھیں گے جو انہیں دیئے گئے ہیں—

(اَ) "متاثرہ علاقہ " کا مطلب زرعی کیڑے مکوڑوں سے متاثرہ علاقہ ہے؛

(ب) "زرعی کیڑے مکوڑے(وباء)" سے مراد شیڈول میں دیئے گئے حشرات ہیں؛

(ج) "فصل" کا مطلب تمام زرعی فصلیں، باغبانی درخت و جھاڑیاں و پودے ہیں؛

(د) "حکومت سے مراد حکومت صوبہ خیبر پختونخوا ہے؛

(ہ) "متاثرہ فصل" سے مراد وہ فصل ہے جو زرعی کیڑے مکوڑوں سے متاثر ہو؛

(و) "انسپکٹر" سے مراد اس قانون کے تحت انسپکٹر کے فرائض ادا کرنے والا ہے؛

(ز) "متصرف" سے مراد زمین کا اصلی قابض ہے اور اس میں مینجر یا مینجنگ ایجنٹ یا کوئی دوسرا شخص جو متصرف کی نمائندگی کرے؛

(ح) "حفاظتی تدابیر" سے مراد زرعی کیڑوں مکوڑوں کے پھیلاؤ کو روکنے کی تدابیر ہیں؛ اور

(ط) متعینہ / بیان کردہ کا مطلب اس قانون کے تابع ضوابط کے ذریعہ بیان کردہ اُمور ہیں۔

حکومتی اختیار۔

۳. حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعہ منع کر سکتی ہے —

(اَ) کسی خاص یا عمومی فصل کے کاشت کا طریقہ کار ہے جس کے ذریعے زرعی کیڑوں مکوڑوں کے پھیلنے کا باعث ہو؛

(ب) متاثرہ فصل کی نقل و حمل و فروخت۔

متصرف کو حفاظتی تدابیر کرنے۔

۴. زمین کا ہر متصرف جس پر فصل کاشت کی جاتی ہے اس فصل کی نسبت متعینہ حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کا پابند ہو گا۔

انسپکٹروں کی تعیناتی۔

۵. حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعہ جیسا کہ مناسب سمجھے ایسے اشخاص کو اس قانون کے مقاصد کے حصول کیلئے انسپکٹر تعینات کر سکتی ہے جو مختص کردہ علاقہ / علاقوں کیلئے ہونگے اور ایسا متعینہ شخص پبلک سرونٹ سمجھا جائیگا جو تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ ۲۱ مِ ی ں دی ئ ے گ ئ

انسپکٹروں کے اختیارات۔

۶. ایک انسپکٹر حکومت کے اس نسبت وضع کردہ ضوابط کے تحت —

(اَ) کسی بھی وقت اراضی بلڈنگ، مقام، بحری جہاز یا گاڑی میں اپنے فرائض کی ادائیگی کیلئے داخل ہو سکتا ہے جو اس قانون کے تحت اُسے حاصل ہیں؛

(ب) کسی بھی متاثرہ فصل کو ضبط کر سکتا ہے اور تباہ کر سکتا ہے اور متعینہ

طریق کار کے تحت اسے ضائع کر سکتا ہے؛

(ج) کوئی متاثرہ فصل ضبط کر سکتا ہے یا تحریری طور پر قابض متصرف یا منتظم جو ایسی فصل کا ہو کو فصل کی فروخت یا ٹھکانے لگانے یا چُننے یا اکٹھا کرنے یا منتقل کرنے سے روک سکتا ہے جو کہ ضبط ہو چکی ہو کو ایسی جگہ سے مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بغیر نہیں ہٹائے گا۔

متصرف کو حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کا نوٹس۔

۷. (۱) جب بھی ایک انسپکٹر اس سے مطمئن ہو کہ قابض نے حفاظتی تدابیر مناسب طور پر اختیار نہیں کی گئیں تو وہ اُس قابض کو بذریعہ نوٹس تحریری طلب کرے گا اور اُسے نوٹس ملنے کے پندرہ دِن کے اندر ایسے اقدام کرنے کی ہدایت کرے گا۔

(۲) قابض ایسا نوٹس ملنے کے سات دِن کے اندر کلیکٹر یا ڈپٹی کلیکٹر یا اسسٹنٹ کلیکٹر درجہ اول کے پاس جسے کلیکٹر نے خاص طور پر اختیار اس نسبت دیا ہو اس نوٹس کے خِلاف اپیل دائر کر سکے گا۔

(۳) جس اتھارٹی کے سامنے اپیل کی گئی ہو تو وہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری شُدہ نوٹس میں مندرجہ معیاد میں اضافہ کر سکے گا اور سماعت کا موقع دیا جانے کے بعد جیسا مناسب سمجھے اپیل پر فیصلہ دے گا۔

(۴) ذیلی دفعہ ۳ِ ک ے ت ح ت ج اری ش ُدہ ح ک م ح ت م ی ہ وگ ا۔

انسپکٹر کا حفاظتی تدابیر کرنے اور اخراجات وصول کرنے کا اختیار، جو اس نسبت برداشت کرنے پڑیں۔

۸. (۱) ایسا قابض جس کو دفعہ ۷ِ ک ی ذی ل ای دفعہ کے تحت نوٹس دیا گیا ہو پر نوٹس میں مندرج وقت / معیاد میں عمل نہیں کرتا یا جہاں پر ذیلی دفعہ (۲) کے تحت اپیل دائر کی گئی ہو اور اس اپیل پر حکم پر سات دِن کے اندر عمل نہیں کرتا تو انسپکٹر حفاظتی تدابیر جو کرنی چاہیئے تھیں بروئے کار لائے گا جس کا خرچہ قابض اُٹھائے گا اور اس عمل کیلئے جتنے ماتحت یا دیگر افراد درکار ہوں استعمال کرے گا۔

(۲) جہاں ہر انسپکٹر نے اس قانون کے تحت کوئی عمل کیا ہو / قدم اُٹھایا ہو کسی جائیداد کی نسبت اور اس کے اخراجات قابض کو برداشت کرنے ہوں تو وہ ایک تصدیق نامہ قلمبند کرے گا جس میں اخراجات کی مقدار اور افراد، جن سے یہ اخراجات قابلِ وصول ہیں اور یہ مالیہ کی طرح وصول کئے جائیں گے۔

حکومت کا متاثرہ علاقوں کو

۹. (۱) جب کبھی بھی حکومت کو پتہ چلے کہ صوبہ یا اس کا کوئی حصہ متاثر ہے یا زرعی

نامزد کرنے اور ایسے علاقے میں حفاظتی تدابیر کرنے کے اخراجات وصول کرنے کا اختیار۔

وباء سے متاثر ہونے کا خطرہ ہے اور فوری اقدام ضروری ہے تو حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعہ صوبہ یا اس کے کسی حصہ کو متاثرہ قرار دے سکتی ہے اور اس کے لئے ضروری اصلاحی یا حفاظتی تدابیر اختیار کر سکتی ہے۔

(۲) حکومت اس اصلاحی / حفاظتی تدابیر کے سلسلے میں آنے والے کلی یا جزوی اخراجات متاثرہ علاقہ کے مالکان اراضی یا قابضین سے وصول کر سکتی ہے یا ان سے جو ان اقدام سے مستفید ہوئے ہوں

(۳) ایسے تمام اخراجات عدم ادائیگی پر مالیہ کی طرح قابلِ وصولی ہوں گے۔

دفعہ ۳ ِ ک ی ش رائ ط ک ی ورزی پر سزا۔

۱۰. جو کوئی بھی دفعہ ۳ یا دفعہ ۴ ِ ک ی خ ل اف ورزی ک ا م رت ک ب ہ وگ ا ج و پر پانچ سو روپے جُرمانہ سے زیرِ بار کیا جائیگا اور بعد میں کردہ ہر خلاف ورزی پر تین ماہ تک سزائے قید یا جُرماہ جو ایک ہزار روپے تک ہو گا یا دونوں سے سزایاب کیا جائیگا۔

اپیل۔

۱۱. (۱) کوئی بھی شخص جو ضبطی یا تلفی کے حکم سے نالاں ہو ایسے حکم کے اجراء کے سات دِن کے اندر کلیکٹر ڈپٹی کلیکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول جسے کلیکٹر نے اس نسبت خصوصی اختیارات دیئے ہوں کے پاس اپیل دائر کر سکے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دائر شُدہ اپیل پر اور اگر کوئی اپیل دائر نہ کی گئی ہو تو انسپکٹر کا حکم حتمی ہو گا۔

شیڈول میں تبدیلی / ترمیم کا اختیار۔

۱۲. حکومت اگر یہ مناسب / ضروری سمجھے نوٹیفیکیشن کے ذریعہ شیڈول میں مندرج کیڑے مکوڑوں میں کسی کیڑے کو شامل یا خارج کر سکتی ہے۔

دعویٰ کا امتناع۔

۱۳. انسپکٹر کسی شخص نے اس قانون کے تحت نیک نیتی سے جو اقدام اُٹھائے ہوں یا اُٹھانے کا ارادہ رکھتا ہو کے خلاف کوئی دیوانی، فوجداری مقدمہ یا دیگر قانونی چارہ جوئی نہیں کی جا سکے گی۔

اختیارِ سماعت۔

۱۴. اس قانون کے تحت کوئی مقدمہ قائم نہیں کیا جا سکے گا جب تک اس نسبت تحریری استغاثہ (حکومت کی طرف سے اس نسبت مجاز افسر کی طرف سے ہو گا) اور اس میں جرم کی تفصیلات بیان کی گئی ہوں گی۔

حکومت ضوابط بنا سکے گا۔

۱۵. (۱) حکومت اس قانون کے مقاصد کے حصول کیلئے ضوابط وضع کر سکے گی۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ اختیارات کو متاثر کئے بغیر حکومت ضوابط بنا سکے

گی۔

(اَ) حفاظتی تدابیر کی تجویز؛

(ب) انسپکٹر کے دفعہ ٦ ِ ک ے ت ح ت اخ ت ی ارات ک ے اس

(ج) ریکویزیشن اور نوٹس کی شکل اور اس کا پہچاننا؛

(د) مقتدرہ / اتھارٹی جو ضبطی کو واگزار کر سکے گی کا طریقِ کار؛ اور

(ہ) اخراجات کا تعین اور ادائیگی کا طریقِ کار۔

۱٦. ذیل کے قوانین منسوخ ہوئے: منسوخی و تحفظات۔

(اَ) شمال مغربی سرحدی صوبہ کا گنے (پائلیر او باء سے تحفظ) ایکٹ ۱۹۵۰ء؛

(ب) [****]؛

(ج) شمال مغربی سرحدی صوبہ کا پھلدار مکھی (حفاظتی تدابیر) ایکٹ ۱۹۵۰ء۔

جدول

[دفعہ ۲(ب)]

نمبر شمار	سائنسی نام	خاندان اور درجہ	عام نام (انگریزی میں)	میزبان پودے
۱.	ایگرٹیسپ	ناکچیوڈائی: لیپیڈوپٹیرا	کٹ وارم	چنا، آلو، ینگ کُوکربیٹس اور گندم وغیرہ
۲.	ایلیروکینتھسو جیومی ایسڈلے	ایلیورکڈیڈیک: ہوموپٹیرا	سائٹرس بلیک فلائی	سٹرس پودے
۳.	ایونیڈیلاؤرانٹی ماسک	کوکسائیڈائی: ہوموپٹیرا	سائٹرس ریڈ سکیل	سٹرس پودے
۴.	اے نیڈیلیسائٹری مالٹ	کوکسائیڈائی: ہوموپٹیرا	سائٹرس یلو سکیل	سٹرس پودے
۵.	ایفس ٹیباسی ایل۔	ایفیڈائیڈائی: ہوموپیٹرا	ٹوبیکو ایفس	تمباکو
۶.	ایسپیڈیوٹس پرنیشیوسس کومسٹ۔	کوکسیڈائی: ہوموپیٹرا	سینجوز سکیل	سیب، زرد آلو، ناشپاتی، آڑو وغیرہ۔
۷.	کارپوکیپسا پومونیلا ایل	یوکمیڈائی: لیپیڈپٹ ایرا	کوڈلینگ موتھ	سیب کا پھل
۸.	چیلوزونیلس سوِن	پائرالیڈز: لیپیڈوپٹیرا	میئز اور جوار بورر	گندم جوار، بورُو، سُوڈان گرس وغیرہ
۹.	ڈاکسفیرگ آئنیس فیب	ٹرائی پانائیڈائی: ڈپٹیرا	فروٹ فلائی	ناشپاتی، آڑو، آم وغیرہ
۱۰.	ڈیالیوروڈیسیٹری ایش	ایلے روڈیڈائی: ہیمیپٹیرا	سائیٹرس وائٹ فلائی	سائٹرس پودے
۱۱.	ڈایافورینا سیٹریکوو	پسائلڈائی: ہیمیپٹیرا	سائیٹرس پسائلا	مالٹا، میٹھا لیموں اور کٹھا لیموں
۱۲.	ڈروسیچا سٹبینجی جی	کوکسیڈائی: ہیمیپٹیرا	میلی بگ	آم، امرود، سائیٹرس وغیرہ
۱۳.	ائریاسفیبیاسٹال	ناکچیوڈائی: لیپیڈوپٹیرا	سپاٹڈ بول وارم	کپاس کے پھول کے شگوفے اور پھلی وغیرہ
۱۴.	ائریاسینسیولانابوئیسڈ	ناکچیوڈیک: لیپیڈوپٹیرا	سپاٹڈ بول وارم	کپاس کے پھول کے شگوفے اور پھلی وغیرہ
۱۵.	ایمالوسیریڈیپریسیلاسوِن	پائرالیڈائی: لیپیڈوپٹیرا	شوگر کین روٹ بورر	گنا، جوار، باجرا

۱۶.	ہیلیوتھیسار میگیرا ایف بی	نا کچیوڈائی: لیپیڈوپٹیرا	ٹوبیکو کاٹر پیلر	تمباکو
۱۷.	پروڈینالیچیورا ایف	پلوٹیلیڈائی: لیپیڈوپٹیرا	ٹوبیکو کاٹر پیلر	تمباکو
۱۸.	پلیٹیڈرا گوسیپیلا	گیلیچھائیڈائی: لیپیڈوپٹیرا	پنک بال وارم	کپاس، بھینڈی، چھنگی وغیرہ
۱۹.	روسیر وسٹیٹیکرا سپیس	پائرالیڈائی: لیپیڈوپٹیرا	شوگر کین سٹم بورر	گنا، جووار، گندم، وغیرہ
۲۰.	پائریلپا پرپُسیلا واک	فلگوریڈائی: ہیمیپٹیرا	شوگر کین لیف ہوپر	گنا، گندم، جو، سوینک
۲۱.	سکیسٹوسیر کا گریگاریا فورسک	ایکریڈیڈائی: آرتھوپٹیرا	ڈیزرٹ لوکسٹ	تمام نباتات پر ماسوائے بلوط اور نیم
۲۲.	سفینوپٹیرا ڈیڈ کینج اوبی	بپریسٹیڈائی: کولیوپٹیرا	فلیٹ ہیڈ بورر	آڑو
۲۳.	سکوئینوبیو سینسر ٹیلس واک	پائرالیڈائی: لیپیڈوپٹیرا	رائس بورر	چاول، جووار، گندم وغیرہ
۲۴.	سکرپوفیگینیو یلا ایف بی	پائرالیڈائی: لیپیڈوپٹیرا	شوگر کین ٹاپ بورر	گنا، سرکانڈے، منڈل وغیرہ
۲۵.	سائلیپٹیپروگاٹا ایف بی	پائرالیڈائی: لیپیڈوپٹیرا	کاٹن لیف رولر	کپاس چھنگی کچھری وغیرہ
۲۶.	سفینوپٹیرا گوسپ کیر	بپریسٹیڈائی: کالروپٹیرا	فلیٹ ہیڈ بورر	کپاس
۲۷.	کارتھامس آسکیا نتھابِک	کمپوسیٹائی	تھسٹل	گندم
۲۸.	ایسفوڈیلسٹیمپویفولیس کیو	لیلیاکائی	پیازی	گندم
۲۹.	کسکٹیر یفلیکسا	کونوولولیکائی	امر بیل / گیز بعل (ڈوڈر انگریزی میں)	تمام لکڑی والے پودے